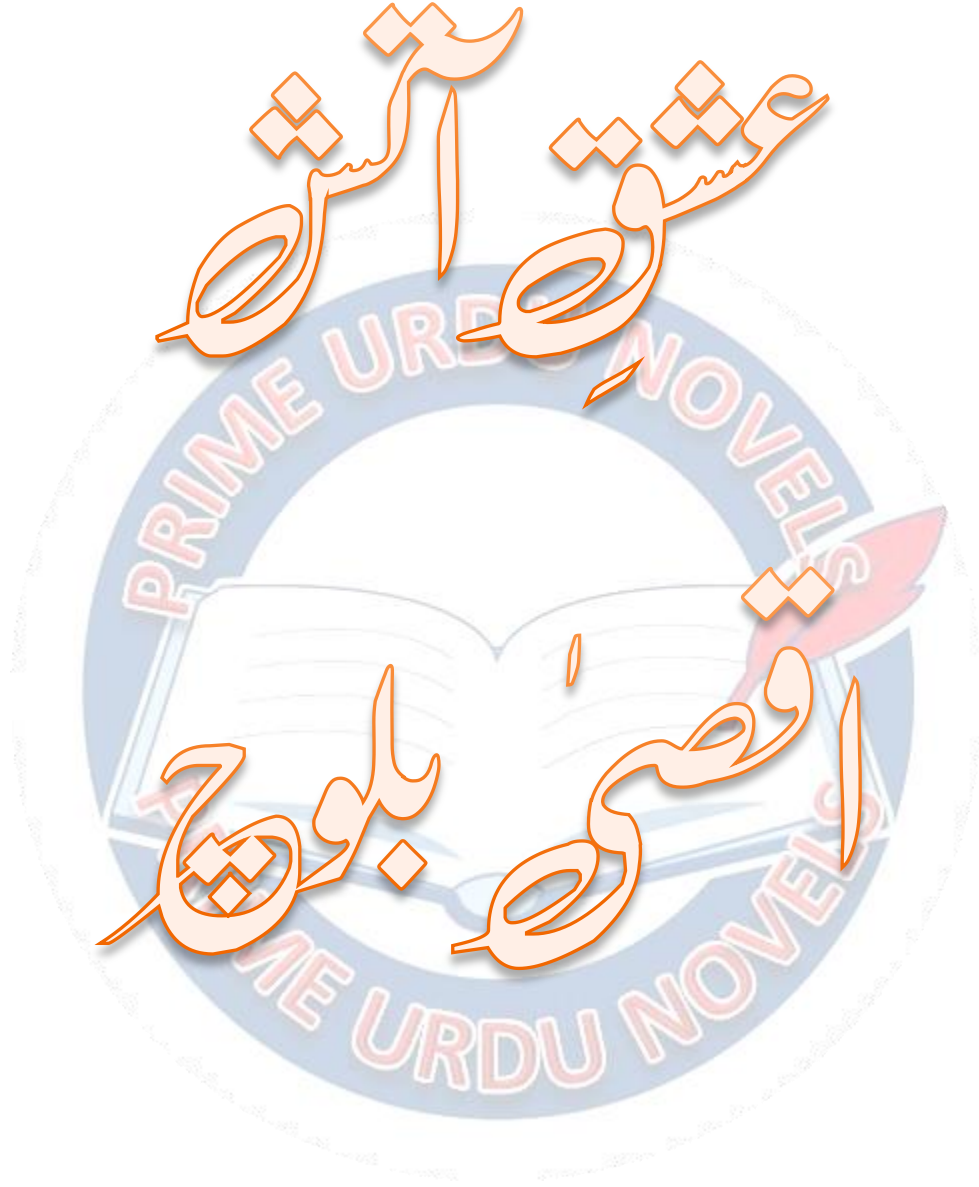




اقصى بلوغ

عشق آتش

<https://primeurdunovels.com/>



میں 2014 میں۔ کراچی سے گاؤں آیا۔ میٹرک کرنے کے بعد،... تب میں اپنے کزن کی شادی پہ گیا ہوا تھا... تو میں نے اسے فرسٹ ٹائم اسے وہاں دیکھا تھا...

خوشخبری

اگر آپ لکھ سکتے ہیں اور اپنے اندر کے لکھاری کو باہر لانا چاہتے ہیں تو لکھاری آن لائن میگزین آپ کو اپنی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لئے بہت اچھا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ لکھاری آن لائن میگزین کا حصہ بنئے اور آج ہی اپنی تحریر (افسانہ، ناول، ناولٹ، کالم، مضامین، شاعری) اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتے کے اندر ہمارے سب ویب بلاگز (ویب سائٹس) اور سوشل میڈیا گروپس اور پیجز پر پبلش کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ابھی رابطہ کریں۔

Wats app No :- 03335586927

Email address :- aatish2kx@gmail.com

Facebook ID :- www.facebook.com/aatish2k11

Facebook Group :- FAMOUS URDU NOVELS AND DIGEST

SEARCH AND REQUEST FOR NOVELS, NOVELS DISCUSSION

فرسٹ ٹائیم دیکھنے کے بعد ہی وہ مجھے اچھی لگنے لگی....
میں دو دن وہاں رہا مگر ہماری کوئی بات نہیں ہوئی صرف دیکھتا ہی رہا..
پھر میں واپس اپنے گھر آیا.. تو میں تین دن تک اسی کے بارے میں سوچتا رہا دن رات....
پھر مجھ سے صبر نہ ہوا چوتھے دن میں اس کے گھر گیا..
میں وہاں تین دن تک رُکا ہماری بات چیت شروع ہو گئی تھی...
اور اسے میں نے بتایا کہ تم مجھے بہت اچھی لگنے لگی ہو....
پھر ہماری بات کبھی کبھی ہوتی تھی....
مہینے میں ایک دفعہ...
اس کے پاس اپنا موبائل نہیں تھا...
گھر کے موبائل سے...
پھر ہفتہ میں اک دفعہ.. کچھ ٹائیم بعد... روزانہ پھر ہر وقت... ہر دن..
پھر ہماری بات تین سال تک چلی...
اس کے گھر میں سب کو پتہ تھا.. میرے گھر میں بھی سب کو پتہ تھا..
میرے گھر والے مجھے بتائے بغیر میرا رشتہ لینے چلے گئے تب انہوں نے انکار کر دیا تھا...

میں کام کے سلسلے میں لاہور گیا ہوا تھا... میں نے سوچا گھر جا کے بات کروں گا کہ کیوں گئے آپ لوگ میرے پوچھے بغیر

میری اس بات پر الیزا سے کافی لڑائی بھی ہوئی تھی..

الیزا کہتی مجھے نہیں پتا...

کیونکہ انکار الیزا نے خود کیا تھا...
مگر یہ بات کسی کو معلوم نہیں تھی....
نہ علی کو اور نہ ہی علی کے گھر والوں کو....

ایسے لڑتے لڑتے تین مہینے گزر چکے تھے..
میں بہت پریشان تھا تب -

الیزا کی چھوٹھی بہن رانیہ نے مجھے میسج کیا:

رانیہ : اسلام علیکم علی بھائی کیسے ہیں آپ فارغ ہو کر ریپلائے کرنا بہت ضروری بات کرنی ہے...
علی : وعلیکم سلام جی آپ کون ..
رانیہ : علی بھائی میں الیزہ کی چھوٹی بہن رانیہ جلدی جلدی ٹاپ کریں ضروری بات کرنی ہے پلیز ...
علی : جی بچے کہو میں سن رہا ...
رانیہ نے بات کرنے سے پہلے مجھے قسم دی تھی کہ میں کیسی کو نہ بتاؤں کہ میں نے آپ کو میسج کیا تھے...

رانیہ نے مجھے یہ بھی بتایا کہ رشتے سے انکار الیزا نے خود کیا تھا... اس کے پیچھے بھی کوئی وجہ ہے ..
رانیہ نے مجھے بتایا کہ علیزہ کسی اور سے بات کرتی ہے جس کی وجہ سے اس نے یہ سب کیا ..!

رانیہ : علی بھائی وہ آپ کو دھوکہ دے رہی ہے ...

مگر میں نے رانیہ کی کسی بات پہ بھی یقین نہیں کیا ...!

میں پہلے کی طرح ہی اس سے بات کرتا رہا

پھر میں نے ایک دن اپنی آنکھوں سے دیکھا رانیہ کو کسی اور کے ساتھ

پھر میں نے اس سے پوچھا تم میرے ساتھ ایسا کیوں کر رہی ہو....
تو کہنے لگی میں تمہیں بتانے ہی والی تھی

پھر میں نے رانیہ سے پوچھا کب سے چل رہا ہے یہ سب....

رانیہ : اک سال سے ...
تب میں نے اس کی کال غصے میں آکر کاٹ دی....

تب میں نے غصے میں آکر جو بھی چھوڑ دی سارا دن سگریٹ پیتا رہا...
اس سے یہ سب رابطے ختم کر لیے....

گھر والے میری حالت دیکھ کر مجھ سے لڑتے تھے...
تب میں گھر سے بھی غائب ہو گیا کچھ ٹائم کے لیے اپنے سب نمبر بھی بند کر لیے...

جب میں ایک مہینے بعد گھر آیا تو میری حالت بہت خراب تھی میں چل نہیں پا رہا تھا بول بھی نہیں پا رہا تھا میں ڈپریشن میں چلا گیا تھا...

وہ چھ مہینے میں نے ایسے ہی افیت میں گزارے...
پھر آہستہ آہستہ میں نے خود کو سنبھالا....

اس کے بعد آج تک میرا سر درد نہیں گیا دو ٹیبلٹ روزانہ کی روٹین بن گئی تھی

جب ٹھیک ہوا تو میں نے ملک کو چھوڑنے کا فیصلہ کیا مگر میری بُری قسمت میرے ساتھ تھی...

میں ملیشیا چلا گیا وہاں الیگل تھا جس کی وجہ سے مجھے جیل ہو گئی جو قصر رہتی تھی وہاں پوری ہو گئی
کسی کو نہیں پتہ تھا میں کہاں ہوں پھر کچھ مہینوں بعد انہوں نے مجھے ڈیپورٹ کیا!...

جب میں ملیشیا سے واپس گھر آیا تو الیزا کا نکاح ہو چکا تھا...
پھر میں نے وہی پرانی جو ب شروع کی دو سال محنت کرنے کے بعد دبئی چلا گیا....

مگر قسمت تو وہی تھی ہاری ہوئی ...

وہاں بھی میرے ساتھ فراڈ ہو گیا ...

میں دبئی تو پہنچ گیا مگر جس کمپنی کا ویزہ تھا نہ مجھے کوئی لینے آیا نہ کسی سے رابطہ ہوا میں ساری رات ایئرپورٹ پر بیٹھا رہا ...

پھر میں نے اپنے دوستوں سے رابطہ کیا وہ مجھے اپنے ساتھ لے گئے صبح جب کمپنی کا پتہ کیا تو پتہ چلا کہ وہ تو کب سے بند ہو گئی ہے ...
پھر میں پانچ مہینے وہاں رہا جو ب کی تلاش کرتا رہا مگر میری ہاری ہوئی قسمت ...

پھر میں آٹھ لاکھ کا قرض دار ہونے کے بعد پاکستان واپس آ گیا ... میرے واپس آئے ایک سال گزر چکا ...

حالات نے ایسی ایسی ٹھوکریں ماری ہیں مجھے جب میں نے خود کو بدلانا چاہا، یا کچھ بھی کرنا چاہا، ہمیشہ منہ کہ بل گرا ...

خوشخبری رائٹرز متوجہ ہوں

ہر لکھاری کا خواب ہوتا ہے کہ اس کی تحریر کتابی صورت میں بھی شائع ہو اور انکی کتاب بک شلف کی زینت بنے۔ آپ بھی ایک لکھاری ہیں اور اپنی تحریر کو کتابی شکل میں لانا چاہتے ہیں تو ہم سے رابطہ کریں۔ ہم آپ کی تحریر کو بہت کم ٹائم اور بہت مناسب قیمت میں آپ کی خواہش کے مطابق بہت عمدہ اور معیاری کوالٹی میں کتابی صورت میں شائع کرنے میں آپ کی مدد کریں گے۔ مزید معلومات کے لئے نیچے دئے گئے ایڈریس پر ابھی رابطہ کریں۔

Prime Urdu Novels Publications

Whatsapp : 03335586927

Email : aatish2kx@gmail.com

میں سمجھتا تھا کہ میں الیزہ سے محبت کرتا ہوں جیسے الیزہ میری پہلی محبت ہے بلکل ویسے ہی میں بھی الیزہ کی پہلی محبت ہوں وہ صرف مجھے چاہتی ہے لیکن یہ میرا اک وہم تھا

محبت میں تھرڈ پرسن کو آنے کی ضرورت نہیں ہوتی ... اگر الیزہ مجھے بتاتی میں تم سے محبت نہیں کرتی تو ٹرسٹ می میں الیزہ سے خود دور ہو جاتا لیکن میری عشق کی دھجیاں اڑانے والی میری ہی پہلی محبت تھی جو کسی اور کے ساتھ ملی ہوئی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ختم شد

